۷ چاند اور تارے

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے دُرست جوابات۔

(ا) سَحر

(ب) جہاں

(ج) سفر

(د) زندگی

(ہ) نکل

۲۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) اِس نظم کے کردار چاند اور تارے ہیں۔

(ب) تارے چاند سے کہنے لگے کہ ہم چمک چمک کر اور چلتے چلتے تھک گئے ہیں، کیا یہ سفر کبھی ختم ہوگا؟ اور کیا کبھی منزل نظر آئے گی؟

(ج) چاند نے تاروں سے کہا کہ حرکت میں ہی زندگی ہے، قرار اور ٹھہراؤ میں تو موت ہے، اِس چلتے رہنے کا انجام بہت اچھا ہے۔

(د) نظم کے مطابق ٹھہر جانے والے کُچل جاتے ہیں، ختم ہو جاتے ہیں۔

(ہ) اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ اس کائنات کی ہر شے، ہر ذرے کی زندگی کا دارومدار حرکت پر ہے۔ سکون اور جمود زندگی کی علامت نہیں، بلکہ حرکت، اضطراب اور جدوجہد ہی اصل زندگی ہے۔ چاہے وہ چاند ستاروں کی حرکت ہو، یا انسان کی فکری اور عملی جدوجہد، اور یہ اس جہاں کا پرانا دستور، ازلی قاعدہ ہے۔ یہ کوئی نئی بات نہیں کہ زندگی حرکت کا نتیجہ ہے، بلکہ ہمیشہ سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے۔

۳۔ تین جوڑیوں کے جُملے

الفاظ	جُملے
تُرک	یاسر کی مدد ایک تُرک شہری نے کی۔
تَرک	راشد نے جھُوٹ بولنا تَرک کر دیا۔
چُوک	کھلاڑی کی چُوک کے باعث گول نہ ہو سکا۔
چوک	قریبی چوک پر پاکستان کا جھنڈا لگا ہوا ہے۔
دَور	خلفائے راشدین کے دَور میں لوگوں کو انصاف ملتا تھا۔
دُور	ستارے زمین سے بہت دُور واقع ہیں۔

۴۔ طلبہ کو مکالمے خود لکھنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔

۵۔ طلبہ کو دعوت نامہ خود لکھنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔

۶۔ طلبہ کو خود کرنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔

۷۔ حروفِ صحیح اور مصوّتے ۔

حروفِ صحیح	ا	و	ی	ے
ٹ	ٹا	ٹو	ٹی	ٹے
ض	ضا	ضو	ضی	ضے
ف	فا	فو	فی	فے
گ	گا	گو	گی	گے
ن	نا	نو	نی	نے

۸۔ ارکان سے الفاظ ۔

با	نو	بانو	لا	یا	لایا	گا	نا	گانا
تا	لی	تالی	تو	ڑو	توڑو	مو	تی	موتی